سوال

(285) بریلویوں کو مشرک جان کر بیٹی کا رشتہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گاؤں میں علماء کے خلاف یہ مہم شروع کی جارہی ہے وہاں (گاؤں کے لوگ) اکثر شادیوں میں بینڈ باجے بجائے جاتے ہیں اور بریلویوں کو مشرک جان کر ان کو رشتے دیے اور لئے جاتے ہیں ۔ شرعاً ایسے اہل حدیث کے بارے میں کیا فتویٰ ہے ؟ فتبینوا تر جروا (سائل : المستفیتی عبدالرحمن سوہدرہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بریلوی مشرک ہیں اور مشرک آدمی موحدہ لڑکی کا کفو نہیں ہوتا۔ أَفَمَن كَانَ مُؤۡمِنٗا كَمَن كَانَ فَاسِقٗاۚ ...١٨ ...السجدة۔ لہٰذا ان کے ساتھ مناکحت خلاف شریعت اور سخت کبیرہ گناہ ہے ۔ اس حرکت بد سے فوراً باز آجانا چاہیے ورنہ پیدا ہونے والی اولاد کے مشرک اور بدعقیدہ ہونے کی ذمہ داری مناکحت کرنے والوں پر عائد ہوگی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص721

محدث فتویٰ